روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 20 ستمبر 2005ء 15 شعبان 1426 ہجری 20 تبوک 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 210

جہاں دشمنوں نے قسمیں کھائی تھیں

آنحضرت ﷺ جب فاتحانہ شان سے مکہ میں داخل ہوئے۔ تو آپ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ اپنے آبائی مکان میں قیام فرمائیں گے تو آپ نے فرمایا کیا عقیل (بن ابی طالب) نے ہمارے لئے کوئی مکان چھوڑا ہے۔ پھر آپ خیف بنی کنانہ مقام پر فروکش ہوئے جہاں دشمنوں نے آپ کے خلاف قسمیں کھا کر معاہدہ کیا تھا۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب این رکز النبی حدیث نمبر 3946`3947)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

امن کا بنیادی اصول

یہ اصول نہایت پیارا، اور امن بخش اور صلح کاری کی بنیاد ڈالنے والا اور اخلاقی حالتوں کو مدد دینے والا ہے کہ ہم ان تمام نبیوں کو سچا سمجھ لیں جو دنیا میں آئے۔ خواہ ہند میں ظاہر ہوئے یا فارس میں یا چین میں یا کسی اور ملک میں۔ اور خدا نے کروڑ ہا دلوں میں ان کی عزت اور عظمت بٹھا دی۔ اور ان کے مذہب کی جڑ قائم کر دی۔ اور کئی صدیوں تک وہ مذہب چلا آیا۔ یہی اصول ہے جو قرآن نے ہمیں سکھلایا۔ اسی اصول کے لحاظ سے ہم ہر ایک مذہب کے پیشوا کو جن کی سوانح اس تعریف کے نیچے آ گئی ہیں عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں گو وہ ہندوؤں کے مذہب کے پیشوا ہوں یا فارسیوں کے مذہب کے یا چینیوں کے مذہب کے یا یہودیوں کے مذہب کے یا عیسائیوں کے مذہب کے۔

(تحفہ قیصریہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 12 ص 259)

اعتراض اور نکتہ چینی سے اعراض

تمام وہ فرقے جو ایک دوسرے سے مذہب اور عقیدہ میں اختلاف رکھتے ہیں، اپنے فریق مخالف پر کوئی ایسا اعتراض نہ کریں جو خود اپنے پر وارد ہوتا ہو۔ یعنے اگر ایک فریق دوسرے فریق پر مذہبی نکتہ چینی کے طور پر کوئی ایسا اعتراض کرنا چاہے جس کا ضروری نتیجہ اس مذہب کے پیشوا یا کتاب کی کسر شان ہو جس کو اس فریق کے لوگ خدا تعالیٰ کی طرف سے مانتے ہوں تو اس کو اس امر کے بارے میں قانونی ممانعت ہو جائے کہ ایسا اعتراض اپنے فریق مخالف پر اس صورت میں ہرگز نہ کرے جبکہ خود اس کی کتاب یا اس کے پیشوا پر وہی اعتراض ہو سکتا ہو۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص 167)

نوع انسان سے ہمدردی

میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجالاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں۔ اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو ایسے مت ہو تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے۔ کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟ نہیں بلکہ مذہب اس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے جو خدا میں ہے۔ اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی اور نہ آئندہ ہو گی بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ۔

(گورنمنٹ انگریزی اور جہاد۔ روحانی خزائن جلد نمبر 17 ص 14)

احمدی طلباء وطالبات متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو امسال کسی پروفیشنل ادارے میں داخل ہوئے ہیں ان سے درخواست ہے کہ اپنے ادارے کا پراسپکٹس و دیگر معلومات نظارت تعلیم کو ارسال کریں تا کہ دوسرے طلبہ کی راہنمائی کیلئے کام آ سکیں۔ نظارت کا ایڈریس درج ذیل ہے۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ (ربوہ) چناب نگر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ فون: 047-6212473

(نظارت تعلیم)

دو احمدی بھائیوں کا اعزاز

مکرم نفیر احمد ملک صاحب ایڈووکیٹ سپریم کورٹ (پرنسپل قائداعظم لاء کالج لاہور) ایسوسی ایشن آف آل پاکستان پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ (AAPPEI) (لاء ونگ) کے انتخابات میں دو سال کیلئے وائس چیئرمین منتخب ہو گئے ہیں۔ جبکہ ان کے چھوٹے بھائی مکرم ڈاکٹر غفیر احمد صاحب ملک P.D.A (پاکستان ڈینٹل ایسوسی ایشن) کے سالانہ انتخابات میں جنرل سیکرٹری کے عہدے پر الیکشن جیت کر دو سال کیلئے سیکرٹری بن گئے ہیں۔ دونوں بھائی مکرم منیر احمد ملک صاحب (شہید) پاکستان ائیر فورس کے صاحبزادے اور ملک حبیب الرحمٰن صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے مبارک فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم مبارک احمد شاہ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ ان کی والدہ مکرمہ شریفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب جوان دنوں خاکسار کے پاس ناروے میں رہ رہی ہیں۔ شدید بیمار ہیں اور ان کی حالت کافی تشویشناک ہے ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

جماعت احمدیہ کے بہت سے افراد مقدمات میں ملوث کئے گئے ہیں اور کئی قسم کی پریشانیوں میں مبتلا ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان سب بے گناہوں کی اپنے فضل سے بریت کے سامان پیدا فرمائے اور ہر قسم کی مشکلات سے بچائے۔ (آمین)

مشعل راہ

خدا کے نزدیک دعا سے معزز کچھ نہیں

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ معزز اور کوئی چیز نہیں‘‘۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس سے ناراض ہوتا ہے‘‘۔(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ہر ایک کو چاہئے کہ اپنے رب سے ہی ہر قسم کی حاجتیں مانگے۔حتیٰ کہ اگر اس کی جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اسی سے ہی مانگے۔اور حضرت ثابت البنانی کی روایت میں ہے کہ نمک تک بھی اللہ ہی سے مانگے اور اگر جوتی کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ بھی اسی سے ہی مانگے۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے پاس ہوتا ہوں جہاں کہیں بھی وہ مجھے یاد کرے یا میرے ذکر سے اس کے ہونٹ حرکت کریں۔ (بخاری کتاب التوحید)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھولا گیا تو اس کے لئے رحمت کے دروازے کھول دئے گئے اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک محبوب ترین دعا یہ ہے کہ اس سے عافیت طلب کی جائے۔

(ترمذی کتاب الدعوات)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو اس لئے سجدے میں بہت دعا کیا کرو‘‘۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ مایقول فی الرکوع والسجود)

حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

’’جب بھی کوئی ....کوئی ایسی دعا کرتا ہے جس میں کوئی گناہ کی بات یا قطع رحمی کا عنصر نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے تین باتوں میں سے ایک ضرور عطا کر دیتا ہے۔ وہ کیا تین باتیں ہیں۔ یا تو اس کی دعا جلد سنی جاتی ہے۔ یا پھر اس دعا کو آخرت کے دن اس کے کام آنے کے لئے ذخیرہ کر لیا جاتا ہے۔ بخشش کے سامان پیدا کرنے کے لئے۔ یا پھر اللہ تعالیٰ اسی قدر اس کی برائی اس سے دور کر دیتا ہے۔ اگر وہ اس رنگ میں پوری نہ بھی ہو تو کوئی نہ کوئی اس کی برائی دور ہو جاتی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا پھر تو ہم بہت دعا مانگیں گے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس سے بھی بڑھ کر عطا کرنے پر قادر ہے‘‘۔ (مسند احمد بن حنبل باقی مسند المکثرین)

تو دیکھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کس کس طرح دعاؤں کی طرف رغبت دلانے کی کوشش کی ہے۔ ہم میں سے ہر ایک کا فرض بنتا ہے کہ رمضان کے ان بقیہ دنوں میں بہت دعائیں کریں اپنے لئے ، اپنے بیوی بچوں کے لئے ، اپنے خاندان کے لئے ، جماعت کے لئے۔ جب انسان دوسروں کے لئے دعا کرتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعا کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ چیز ہمیشہ پیش نظر رکھیں۔ اس لئے جماعت کے بے کس اور بے بس افراد کے لئے بہت دعائیں کریں جو کسی نہ کسی صورت میں مخالفین کی تکلیفیں اٹھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں تینوں رنگوں میں دعائیں قبول کرنے کا بھی حق رکھتا ہے۔ بلکہ جیسا کہ یہاں بیان ہوا ہے کہ اس سے بھی بڑھ کر ہمیں عطا کر سکتا ہے۔ وہ سب قدرتوں کا مالک ہے۔ اس کو کبھی محدود کر کے نہ دیکھیں۔

(الفضل 9 مارچ 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ

☆ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی فیصل آباد نے ایم اے/ایم ایس سی ڈگری درج ذیل مضامین میں آفر کی ہے۔ باٹنی ،فزکس ،انگلش ، کیمسٹری،اردو، بینکنگ اینڈ فنانس، سٹیٹسٹکس ،اکنامکس،ایل ایل بی،ایم بی اے، ہوم اکنامکس، ماس کمیونیکیشن ، انوائرنمینٹل سائنس، اسلامیات ایجوکیشن، زوالوجی، میتھمیٹکس، اپلائیڈ سائیکالوجی،ایم کام،عربی، پاکستان سٹڈیز،سوشیالوجی، پنجابی،جغرافیہ،ایم پی اے،انڈسٹریل کیمسٹری۔

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 27 ستمبر 2005ء ہے۔مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 14 ستمبر 05ء ملاحظہ کریں۔

☆ یورنیورسٹی آف دی پنجاب ہیلے کالج آف کامرس قائداعظم کیمپس لاہور نے ایم کام (آئی۔ٹی) میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 ستمبر 05ء ہے مزید معلومات کے لئے اس فون نمبر (042-9231273) یا مورخہ 14 ستمبر 05ء کی روزنامہ جنگ ملاحظہ کریں۔

☆ رچنا کالج آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی گوجرانوالہ نے بی ایس سی درج ذیل فیلڈز میں آفر کی ہے۔ (i) الیکٹریکل انجینئرنگ (ii) میکینیکل انجینئرنگ (iii) انڈسٹریل اینڈ مینوفیکچرنگ انجینئرنگ

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ مورخہ 10 اکتوبر 2005ء ہے۔مزید معلومات کے لئے اس فون پر رابطہ کریں (055-6770942) یا روزنامہ جنگ مورخہ 14 ستمبر 05ء ملاحظہ کریں۔

☆ یونیورسٹی آف دی پنجاب یورنیورسٹی کالج آف آرٹ اینڈ ڈیزائن نے ایم فل لیڈنگ ٹو پی ایچ ڈی پروگرام ان سٹوڈیو پریکٹس، پینٹنگ میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 26 ستمبر 05ء ہے مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 13 ستمبر 05ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم ملک رضوان محمود صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بہن مکرمہ ارم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک ساجد محمود اعوان صاحب چک 46 شمالی سرگودھا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 30/اگست 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود تحریک وقف نو میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام ثاقب محمود عطا فرمایا ہے بچہ مکرم ملک داؤد احمد صاحب اعوان مرحوم سلیم پور ضلع سیالکوٹ کا نواسہ اور مکرم ملک نصیر احمد صاحب اعوان چک 46 شمالی سرگودھا کا پوتا ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک خادم دین بنائے۔ صحت وتندرستی والی لمبی زندگی سے نوازے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(محترم وقار احمد شہزاد صاحب بابت ترکہ محترم چوہدری محمد شریف صاحب)

محترم وقار احمد شہزاد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری محمد شریف صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں ان کی امانت ذاتی کھاتہ نمبر 199-5719/102 میں مبلغ 2,92,617/27 روپے بقایا موجود ہے یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔محترمہ ناصرہ بشریٰ صاحبہ (دختر)
2۔محترم ناصر احمد سلیم صاحب (پسر)
3۔محترمہ عابدہ بشریٰ صاحبہ (دختر)
4۔محترم اعجاز احمد شاہد صاحب (پسر)
5۔محترم ابرار احمد ساجد صاحب (پسر)
6۔محترمہ ساجدہ پروین صاحب (دختر)
7۔محترم وقار احمد شہزاد صاحب (پسر)
8۔محترم طاہر احمد شہزاد صاحب (پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء)

درخواست دعا

مکرم ظفر احمد نظام صاحب ولد مکرم بشیر احمد نظام صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ حال مقیم امریکہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بہنوئی مکرم عبدالشکور اظہر صاحب ولد مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب مرحوم حال مقیم ٹورانٹو کو گزشتہ روز اچانک دل کی شدید تکلیف کے باعث ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ آپریشن کی ضرورت پڑے گی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

2

سیدنا حضرت امام جماعت خامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

جلسہ سالانہ جرمنی کی اختتامی تقریب۔ نیشنل مجلس عاملہ لجنہ سے میٹنگ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

28/اگست 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور سرانجام دیئے۔ آج جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کا آخری روز تھا۔

چار بجے حضور انور نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جلسہ کی اختتامی تقریب کے لئے حضور انور جونہی کرسی صدارت پر تشریف لائے جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر کے پر جوش نعروں سے گونج اٹھا۔

جلسہ کے اختتامی تقریب کے باقاعدہ آغاز سے قبل امیر صاحب جرمنی نے اس اجلاس میں آنے والے معزز مہمانوں کا تعارف کروایا۔ درج ذیل تین مہمانوں نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

1۔ وریانا باڈے صاحبہ

(Variane Bade)

اس خاتون مہمان نے شہر Mannheim کی انتظامیہ کی طرف سے بطور نمائندہ شرکت کی۔ موصوفہ نے اپنے ایڈریس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو Mannheim آمد پر خوش آمدید کہا۔ اور کہا کہ رضا کارانہ طور پر کام کرنے والوں کے ذریعہ اتنا بڑا کامیاب اجتماع خوشی کا باعث ہے۔ اس مرتبہ آپ کو شہر کی طرف سے کچھ انتظامی مشکلات کا سامنا تھا مگر آپ کی پہچان یہ ہے کہ آپ مشکلات پر خوش اسلوبی سے قابو پا لیتے ہیں۔ میں شہر کی انتظامیہ کی طرف سے اس بات پر آپ سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ نئے سال کی آمد کے موقع پر آپ نے شہر کی انتظامیہ کے ساتھ مل کر شہر کی صفائی وغیرہ وقار عمل کے ذریعہ کی۔ ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہمارے شہر میں آپ کا یہ سالانہ جلسہ گیارھویں بار منعقد ہو رہا ہے۔ خاص طور پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خوش آمدید کہتی ہوں کہ وہ یہاں تیسری مرتبہ تشریف لائے ہیں۔

محترمہ نے کہا کہ ہمیں آپ پر فخر ہے اور آپ کا ماٹو ہے ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں''۔ آپ کے ذریعہ اس شہر کی پوری دنیا میں شہرت ہو رہی ہے۔ یہاں آپ آزادی سے جلسہ کر رہے ہیں اس ملک میں آپ کو مذہبی آزادی ہے جو آپ کا بنیادی حق ہے۔

2۔ کلاؤس ڈیٹر صاحب (Klaus Dieter)

ممبر پارلیمنٹ نے اپنے ایڈریس میں کہا کہ آپ کا ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' یہ ایک بنیادی اصول ہے اور بھاری ذمہ داری ہے جو آپ لوگوں نے اٹھائی ہے یہ بات ہمارے اس شہر کے لئے اعزاز ہے کہ آپ گیارھویں بار یہاں اپنا جلسہ سالانہ کر رہے ہیں۔

موصوف نے کہا میں واپس جا کر وزیر اعلیٰ کو رپورٹ کروں گا کہ اس طرح کا مذہبی جلسہ بھی ہوسکتا ہے جو کثیر تعداد کے باوجود پر امن ہو۔

3۔ ڈاکٹر کلاؤس کیوبلر

(Dr.Klaus Kubler)

یہ صاحب پارلیمنٹ کمیٹی کے چیئرمین ہیں۔ پاکستان میں الیکشن کے موقع پر جرمن حکومت کی طرف سے مبصر رہ چکے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے اپنے ایڈریس میں کہا مجھے خوشی ہے کہ آپ یہاں اپنا جلسہ کر رہے ہیں۔ حضور انور ایک مرتبہ پھر یہاں تشریف لائے ہیں۔ مجھے اس کی خوشی ہے اس سے جماعت احمدیہ کی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ موصوف نے کہا میں ربوہ پاکستان میں آپ کی مہمان نوازی سے لطف اٹھا چکا ہوں۔ یہاں آپ کو مذہبی آزادی ہے اور ریبنز ہائم میں آپ بیت الذکر بھی بنا رہے ہیں جو شہر Mannheim کا ہمسایہ شہر ہے۔ اس کی ہمیں خوشی ہے۔ بہت سے احمدی خاندان میرے دوست ہیں مجھے اس کی دلی خوشی ہے۔

ان معزز مہمانوں کے خطابات کے بعد جلسہ سالانہ کی باقاعدہ اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا جو عزیزم طارق چیمہ صاحب نے کی اور اس کا اردو ترجمہ ساجد نسیم صاحب مربی سلسلہ نے پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم داؤد ناصر صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کے منظوم کلام ؎

یا رب ہے تیرا احساں میں تیرے در پہ قربان
تو نے دیا ہے ایماں تو ہر زماں نگہبان

سے منتخب اشعار خوش الحانی کے ساتھ پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں اعلیٰ کامیابی حاصل کرنے والے درج ذیل پندرہ طلباء کو گولڈ میڈل اور سرٹیفکیٹ عطا فرمائے ڈاکٹر راشد نواز صاحب، مظفر چوہدری صاحب، عامر عمران صاحب، محبوب عالم خالد صاحب، ودود احمد بھٹی صاحب، منیر ماجد راما صاحب، فہیم احمد صاحب، شاہد عمران احمد صاحب، مبشر احمد طارق صاحب، ولید سیٹھی صاحب، ذوالفقار احمد صاحب، معتمد احمد صاحب، وسیم احمد ملک صاحب، ساجد محمد صاحب، شہاب ثاقب اعوان صاحب۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب طلباء کے لئے بہت مبارک فرمائے۔

تقسیم اسناد کی اس تقریب کے بعد، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سوا پانچ بجے اپنا اختتامی خطاب فرمایا جس میں سیرۃ النبی کے کئی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر پر جلسہ سالانہ کی حاضری کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جلسہ کی حاضری میں مردوں کی تعداد 14 ہزار 504 ہے۔ جبکہ لجنہ کی بچوں سمیت تعداد 15 ہزار 998 ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر جلسہ کی حاضری 30 ہزار 502 ہے۔ حضور انور نے فرمایا گزشتہ سال ان کے جلسہ کی حاضری 27 ہزار تھی ۔ اس طرح امسال ساڑھے تین ہزار کا اضافہ ہوا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جرمنی سے ایک شخص کا خط آیا تھا کہ جماعت اب ختم ہو چکی ہے۔ جلسہ پر کوئی نہیں آئے گا۔ آؤ میرے ساتھ شامل ہو جاؤ۔ آج یہ دیکھ لے کہ گزشتہ سال سے ساڑھے تین ہزار سے زائد حاضری ہے۔

خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اس طرح چھ بجکر 25 منٹ پر جلسہ سالانہ کا یہ اختتامی اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔ اس کے بعد حاضرین جلسہ نے بڑے پر شوکت انداز میں نعرے بلند کئے۔ سبھی کے ہاتھ بلند تھے اور یہ الوداعی منظر بڑا ہی قابل دید تھا مسلسل نعرے بلند ہوتے رہے۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہا اور کچھ دیر کے لئے لجنہ کے جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ جہاں بچیوں کے گروپس نے کورس کی شکل میں ترانے اور دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ جب حضور انور یہاں سے رخصت ہوئے تو ؏

جاتے ہو میری جان خدا حافظ و ناصر

اور ؎

ہر گام پر فرشتوں کا لشکر ہو ساتھ ساتھ
ہر ملک میں تمہاری حفاظت خدا کرے

دعائیہ نظمیں پڑھی جارہی تھیں۔

حضور انور کچھ دیر کے لئے اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

سات بجکر پچاس منٹ پر حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دعا کروائی۔ دعا کے بعد جلسہ گاہ Mannheim سے بیت السبوح فرنکفرٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ آٹھ بجکر 45 منٹ پر حضور انور بیت السبوح پہنچے یہاں نو بجے حضور انور نے مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور بیت السبوح میں اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

جماعت جرمنی کے اس تیسویں جلسہ سالانہ میں جماعت جرمنی کے علاوہ درج ذیل 32 ممالک سے ایک ہزار چار صد گیارہ مہمانوں نے شرکت کی۔ ہندوستان، پاکستان، جاپان، انڈونیشیا، بینن، سیرالیون، بورکینا فاسو، امریکہ، کینیڈا، یوکے، آئرلینڈ، سپین، فرانس، بیلجیئم، آسٹریا، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، سویڈن، ڈنمارک، ناروے، زمبابوے، سینیگال، ساؤتھ افریقہ، شارجہ، بلغاریہ، البانیا، میڈونیا، پولینڈ، پرتگال، نیوزی لینڈ، کوسووو، اٹلی۔ علاوہ ازیں پانچ صد کے قریب زیر دعوت مہمان بھی جلسہ میں شامل ہوئے۔

29/اگست 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور نے بیت السبوح فرنکفرٹ میں نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے بیت السبوح کے اردگرد کے علاقہ میں پیدل سیر فرمائی۔ دس بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ 60 خاندانوں کے 319 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اور تصاویر بنوائیں۔ ملاقات کرنے والوں میں جماعت جرمنی کے علاوہ پاکستان، آسٹریا، انڈیا، سپین، بیلجیئم سے آنے والی بعض فیملیز بھی شامل تھیں۔

دوپہر ایک بجے بلغاریہ سے آنے والے 41 افراد (مرد وخواتین) پر مشتمل وفد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور نے باری باری سب کا تعارف حاصل کیا۔ حضور انور نے صدر صاحب جماعت بلغاریہ سے فرمایا کہ اپنی تعداد بڑھائیں جس طرح آپ خود بطور داعی اللہ دعوت الی اللہ میں Involve ہیں اس طرح باقیوں کو بھی شامل کریں۔

بلغاریہ میں مقیم ایک پاکستانی فیملی کے ایک بچے کی شادی بلغارین نومبائع لڑکی سے ہوئی ہے۔ حضور انور نے اس لڑکے کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اپنا نیک نمونہ قائم کریں اور اپنی بیوی کا خاص خیال رکھیں۔

حضور انور نے وفد سے فرمایا کہ بلغاریہ کے حالات کب درست ہو رہے ہیں کہ میں وہاں کا دورہ کر سکوں۔ سبھی نے بیک زبان کہا کہ حضور ہماری خواہش ہے کہ آپ بلغاریہ آئیں۔

حضور انور نے وفد کے احباب سے جلسہ سالانہ کے بارے میں ان کے تاثرات دریافت فرمائے سبھی نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اور بعضوں نے ذکر کیا کہ ہم نے

یہاں آ کر بہت کچھ سیکھا ہے۔ وفد میں ایک زیر دعوت وکیل بھی شامل تھے جو جلسہ کے انتظامات سے اتنے متاثر ہوئے کہ بعد میں وقار عمل میں بھی حصہ لیتے رہے۔

اس وفد میں شامل بعض احباب وخواتین اردو زبان بھی سیکھ رہے ہیں انہوں نے حضور انور سے اردو زبان میں اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ حضور انور نے اس طرح زبان سیکھنے پر خوشی کا اظہار فرمایا۔

حضور انور نے وفد کے تمام ممبران کو ''الیس اللہ'' اور ''مولیٰ بس'' کی انگوٹھیاں عطا فرمائیں اور بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عنایت فرمائے۔

ایک بچے کے بارہ میں مربیان نے بتایا کہ اس کو مربی بنانے کا پروگرام اس پر حضور انور نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ وفد کے تمام ممبران نے تحفہ لیتے ہوئے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت بھی حاصل کی۔

بلغاریہ کے وفد سے ملاقات ایک بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی اس کے بعد حضور انور نے دفتری ملاقاتیں فرمائیں۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 'بیت السبوح' فرنکفرٹ میں ظہر وعصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد 48 بچوں کی تقریب آمین ہوئی۔ حضور انور نے باری باری تمام بچوں سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔

یہ تقریب آمین دوپہر تین بجے ختم ہوئی اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

سہ پہر پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو رات پونے نو بجے تک جاری رہیں۔ اس دوران 60 خاندانوں کے 310 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بنوائیں۔ ملاقات کرنے والوں میں جماعت جرمنی کے افراد کے علاوہ پاکستان سے آنے والے احباب اور البانیہ کا وفد شامل تھا۔

نو بجے حضور انور نے 'بیت السبوح' فرنکفرٹ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

30/اگست 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 'بیت السبوح' فرنکفرٹ میں نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ دس بجے نیشنل عاملہ مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ جرمنی کی میٹنگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے مجلس عاملہ کی ممبرات سے باری باری ان کے شعبوں کے کام کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا اور ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ یہ میٹنگ گیارہ بجے ختم ہوئی۔

اس کے بعد فرنکفرٹ ودیگر جماعتوں کی واقفات نو بچیوں کی حضور انور کے ساتھ کلاس ہوئی جس میں 49 بچیوں نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ امۃ النور رضا نے کی۔ اس کے بعد آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث مبارکہ عزیزہ زوبیہ پروین نے پیش کی۔ بعد ازاں درثمین سے حضرت بانی سلسلہ کے منظوم کلام بعنوان محمود کی آمین میں سے چند منتخب اشعار

قرآن کتاب رحماں، سکھلائے راہ عرفاں

عزیزہ نائمہ عزیز بھٹی نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔ اس کے بعد عزیزہ ملیحہ ناصر نے نیکیوں میں مسابقت کے عنوان پر تقریر کی۔ بعد ازاں پیارے مہدی کی پیاری باتیں عزیزہ ثمینہ یاسمین بھٹی نے پیش کیں۔ پروگرام کے آخر پر عزیزہ عروسہ ثمر ناگی نے حضرت اقدس بانی سلسلہ کا منظوم کلام ؏

یا رب ہے تیرا احساں میں تیرے در پہ قرباں

ترنم کے ساتھ پیش کیا۔ کلاس کے آخر پر حضور انور نے بچیوں کو حجاب عطا فرمائے اور تیار شدہ پیک کھانا بھی بچیوں میں تقسیم ہوا۔ یہ کلاس قریباً پون گھنٹہ تک جاری رہی۔

اس کے بعد واقفین نو بچوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔ عزیزم عبدالخبیر خان نے تلاوت قرآن کریم کی اور اس کا اردو ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم باسل احمد بھٹی نے آنحضرت ﷺ کی ایک حدیث مبارکہ پیش کی۔

بعد ازاں عزیزم شکیل احمد نیر نے حضرت امام جماعت ثانی کا منظوم کلام

ہو فضل تیرا یارب یا کوئی ابتلاء ہو

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد عزیزم عاصم بلال عارف نے امانتوں کی حفاظت کے عنوان پر تقریر کی۔

پیارے مہدی کی پیاری باتیں عزیزم ودود احمد صاحب نے پڑھ کر سنائیں۔ آخر پر حضرت بانی سلسلہ کے قصیدہ سے منتخبہ اشعار عزیزم عثمان نوید نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

حضور انور نے بچوں سے پوچھا کہ کتنے بچے ڈاکٹر، انجینئر، ٹیچر اور مربی بننا چاہتے ہیں۔ بچوں کی اکثریت نے مربی بننے کے لئے ہاتھ کھڑا کیا۔

حضور انور نے مربی انچارج سے دریافت فرمایا کہ کتنے بچے جرمنی سے انگلینڈ جامعہ کے لئے جارہے ہیں۔ اس پر حضور انور کو بتایا گیا کہ چھ واقفین جارہے ہیں۔

پروگرام کے آخر پر حضور انور نے ان واقفین نو بچوں کو قلم عطا فرمائے جن کو اس سے قبل حضور انور کی طرف سے قلم نہیں ملے تھے۔ اس کے علاوہ بچوں میں حضور انور نے ڈائریاں بھی تقسیم فرمائیں اور بچوں کو نصیحت فرمائی کہ روزانہ اپنی ڈائری لکھا کریں۔ یہ کلاس تقریباً پون گھنٹہ جاری رہی۔

ان دونوں کلاسز کا انعقاد MTA سٹوڈیو بیت السبوح فرنکفرٹ میں ہوا۔ کلاسز کے اختتام پر حضور انور نے MTA کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ فرمایا اور ساتھ ساتھ ہدایات دیں۔ لجنہ کی MTA کی ٹیم نے بھی اس موقع پر حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

شعبہ MTA کے معائنہ کے بعد حضور انور نے بیت السبوح کے کچن کا معائنہ فرمایا جہاں مہمانوں کے لئے کھانا تیار ہوتا ہے اور کھانا کھلانے کا انتظام بھی اس کے ساتھ ایک ہال میں کیا گیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا اچھا کھانا تیار ہورہا ہے۔ دوران معائنہ حضور انور سیکرٹری ضیافت کے دفتر بھی تشریف لے گئے۔ اس وزٹ کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

پونے دو بجے حضور انور نے بیت السبوح میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد بچیوں کی تقریب آمین ہوئی۔ جس میں 49 بچیوں نے باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور آخر پر دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد از سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ پانچ بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ 42 خاندانوں کے 192 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ ان ملاقات کرنے والوں میں جرمنی کے علاوہ پاکستان، پرتگال، امریکہ اور چیک ریپبلک سے آنے والے بعض احباب اور فیملیز بھی شامل تھیں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔

اس کے بعد سات بجکر پینتیس منٹ پر بیت السبوح فرینکفرٹ سے ناصر باغ کے لئے روانگی ہوئی۔ پچیس منٹ کے سفر کے بعد آٹھ بجے حضور انور ناصر باغ پہنچے جہاں مقامی جماعت کے ممبران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بچیوں نے حضور انور کی خدمت میں پھول پیش کئے اور استقبالیہ نغمات پڑھے۔ بعد ازاں حضور انور بیت الشکور، ناصر باغ تشریف لے گئے جہاں ناصر باغ گروس گیراؤ ریجن کے صدران اور مجالس عاملہ کے ممبران، اسی طرح ریجن کی مجلس انصاراللہ اور مجلس خدام الاحمدیہ کے عہدیداران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اجتماعی میٹنگ ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر ناصر باغ کے بارہ میں بتایا گیا کہ 1985ء میں یہ جگہ حاصل کی گئی تھی اور اس کا مجموعی رقبہ ساڑھے چھ ایکڑ ہے۔ یہاں بیت الذکر کے علاوہ کھیلوں کے لئے گراؤنڈز ہیں جہاں موسم گرما میں 60 سے 70 خدام روزانہ آکر کھیلتے ہیں۔ والی بال، فٹ بال اور دوسری کھیلیں ہوتی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ نمازوں پر حاضری کیا ہوتی ہے۔ نماز فجر اور مغرب وعشاء پر کتنے لوگ آتے ہیں۔ رخصتوں کے دوران کتنے لوگ آتے ہیں۔ حضور انور نے اس کا تفصیلی جائزہ لیا اور اس بارہ میں ہدایات دیں کہ نمازوں میں حاضری کی تعداد بڑھنی چاہئے۔ خصوصاً فجر کی نماز پر حاضری زیادہ ہونی چاہئے اور گرمیوں میں جو دن لمبے ہوتے ہیں اور مغرب و عشاء کی نمازیں عام دنوں کے لحاظ سے تاخیر سے ہوتی ہیں تو ان نمازوں میں حاضری بہت زیادہ ہونی چاہئے۔ لوگ اپنے کاموں سے فارغ ہو کر آسکتے ہیں۔

حضور انور نے باری باری تمام جماعتی عہدیداران اور پھر مجلس انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ کے عہدیداران سے تعارف حاصل کیا۔ ہر ایک نے اپنا نام اور اپنے شعبہ کے بارہ میں بتایا۔

حضور انور نے عہدیداران کو نصیحت فرمائی کہ حضرت امام جماعت رابع کے ارشاد پر عہدیداران نے داڑھیاں رکھنی شروع کردی تھیں لیکن اب لگتا ہے ارشاد پر عمل نہیں ہورہا، چھوڑ رہے ہیں۔

تعارف کے بعد آخر پر بعض ممبران نے کہا کہ حضور انور ہمیں کوئی نصیحت فرمائیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں دو اڑھائی سال سے آپ کو نصائح کرتا آرہا ہوں ان پر عمل کریں۔ حضور انور نے فرمایا جس طرح باہر اپنے مزاج رکھتے ہیں اسی طرح گھروں میں رکھیں۔ جو گھروں میں اچھے ہیں اسی طرح باہر بھی اچھے ہوں اور جو باہر اچھے عہدیدار ہیں وہ اپنے گھروں میں بھی اپنی بیویوں اور بچوں کے ساتھ اچھے ہوں۔ حضور انور نے فرمایا آپ اس پر عمل کریں تو بہت ہے۔

آخر پر مختلف گروپس کی صورت میں عہدیداران نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ آٹھ بجکر پچیس منٹ پر یہ میٹنگ ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور نے ناصر باغ کے احاطہ میں ایک پودا لگایا۔

ناصر باغ میں شام کے کھانے کے پروگرام کا باربی کیو کی صورت میں مقامی جماعت نے اہتمام کیا تھا۔ جس میں لوکل امارت گروس گیراؤ کے جماعتی و ذیلی تنظیموں کے عہدیداران اور مہمانوں نے شرکت کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس تقریب میں رونق افروز رہے۔

سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الشکور ناصر باغ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ناصر باغ سے بیت السبوح فرنکفرٹ کے لئے روانہ ہوئے اور رات دس بجے بیت السبوح آمد ہوئی اور حضور انور اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے۔

31/اگست 2005ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں نماز فجر پڑھائی۔

آج پروگرام کے مطابق بیت السبوح فرنکفرٹ سے ہمبرگ کے لئے روانگی تھی۔ راستہ میں رک کر جماعت Wabern میں زیر تعمیر بیت الذکر کے معائنہ اور کاسل اور Niedersachsen میں بیوت الذکر کے سنگ بنیاد کا پروگرام تھا۔

حضور انور اس سفر پر روانہ ہونے کے لئے ساڑھے دس بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے۔ حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے فرنکفرٹ جماعت کے احباب مرد وخواتین صبح سے ہی بیت السبوح

میں جمع ہونے شروع ہو گئے تھے اور اپنے پیارے آقا کے دیدار کے منتظر تھے۔ حضور انور نے تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا، حضور انور خواتین کی طرف بھی تشریف لے گئے جنہوں نے شرف زیارت حاصل کیا۔

اس کے بعد حضور انور نے نئی قائم ہونے والی لائبریری کا معائنہ فرمایا۔ اس لائبریری میں کتب کے علاوہ پرانی اور نادر تصاویر کی نمائش بھی کی گئی ہے اور بڑے سلیقہ کے ساتھ انہیں ترتیب دیا گیا ہے۔

حضرت اقدس بانی سلسلہ کی تصویر کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ اس کو بڑے سائز میں نمایاں ہونا چاہئے۔ حضرت امام جماعت ثانی کی تصاویر بھی زیادہ تعداد میں ہوں۔ کتاب Revelation Rationality اور کتاب شرائط بیعت کے جرمن تراجم کے بارہ میں حضور انور نے دریافت فرمایا۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جماعت کے مخالفین کا لٹریچر کتنی تعداد میں ہے اور جماعت کے خلاف اعتراضات کا جواب دینے والی کتب کتنی ہیں۔

حضور انور نے دین حق پر اعتراضات کے جواب والی کتب کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ کیٹلاگ ضرور بنائیں۔ نام اور نمبروں کے حساب سے بنائیں۔ جس کیٹلاگ میں احمدیت کے خلاف کتابیں ہوں اسی میں اعتراضات کا جواب دینے والی کتابیں بھی شامل کریں۔ فرمایا ہر قسم کے علم کے بارہ میں کتابوں کا الگ الگ کیٹلاگ بنائیں۔ حضور انور نے شعبہ اشاعت کے تحت کتب کے سٹور کا بھی معائنہ فرمایا اور کتاب Revelation Rationality کے بارہ میں ہدایت فرمائی کہ یہ یہاں بڑی تعداد میں پڑی ہے اس کو کسی دوسری جگہ بھجوا دیا جائے جہاں اس کی ضرورت ہے۔

لائبریری کے معائنہ کے بعد دس بجکر پینتالیس منٹ پر حضور انور نے دعا کروائی اور قافلہ Wabern کے لئے روانہ ہوا۔ فرنکفرٹ سے Wabern کا فاصلہ 180 کلومیٹر ہے۔ قریباً ایک گھنٹہ 40 منٹ کے سفر کے بعد حضور انور ایدہ اللہ Wabern پہنچے جہاں ریجنل امیر انصر بھٹی صاحب، مقامی صدر خاور محمود صاحب اور مربی سلسلہ منیر احمد منور صاحب نے مقامی جماعت کے ممبران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔

یہاں بیت المقیت زیر تعمیر ہے۔ حضور انور نے اس کا معائنہ فرمایا اور تعمیر اور اس بیت کے ڈیزائن کے تعلق میں منتظمین سے مختلف امور دریافت فرمائے۔ بیت کے اس پلاٹ کا کل رقبہ 3079 مربع میٹر ہے۔ زیر تعمیر بیت کا رقبہ 438 مربع میٹر ہے۔ اس بیت کا ڈیزائن منفرد اہمیت کا حامل ہے۔ اس کی چھت بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن ڈنمارک کی طرح گولائی میں ہوگی۔ بڑی خوبصورت بیت تعمیر ہو رہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر جماعت Wabern کے احباب و خواتین کو شرف ملاقات بخشا۔ مختلف فیملیز نے باری باری حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ بچوں نے جہاں حضور انور سے پیار حاصل کیا۔ وہاں حضور انور سے چاکلیٹ بھی حاصل کیں۔ آج یہاں کی جماعت کا ہر فرد خوشی و مسرت سے معمور تھا۔ نومبائع عرب اور جرمن فیملیز اپنے بچوں کو اٹھا اٹھا کر حضور انور کے آگے کرتیں۔ حضور انور انہیں پیار کرتے اور ان کے سروں پر ہاتھ پھیرتے۔ وفور جذبات سے ماؤں کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے۔ سبھی نے اپنے پیارے آقا کی شفقت، محبت اور پیار سے غیر معمولی حصہ پایا اور اپنی اس خوش نصیبی پر بہت خوش تھے۔

اس کے بعد حضور انور نے بیت کے احاطہ میں ایک پودا لگایا۔ بارہ بجکر پینتالیس منٹ پر یہاں سے کاسل (Kassel) کے لئے روانگی ہوئی۔ Wabern سے Kassel کا فاصلہ قریباً 30 کلومیٹر ہے۔

ایک بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Kassel پہنچے۔ ریجنل امیر اور ریجنل مربی سلسلہ نے مقامی جماعت کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ رنگ برنگے خوبصورت لباس میں ملبوس بچیوں نے استقبالیہ نغمات پیش کئے اور حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھول پیش کئے۔

کاسل (Kassel) میں بیت محمود کی سنگ بنیاد کی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو، جرمن ترجمہ کے ساتھ ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد امیر صاحب جرمنی نے کاسل جماعت کی طرف سے حضور انور کا شکریہ ادا کیا کہ حضور انور از راہ شفقت یہاں بیت کے سنگ بنیاد کے لئے تشریف لائے ہیں۔ امیر صاحب نے بتایا کہ اس جگہ کا رقبہ 3000 مربع میٹر ہے جو 30 جنوری 2004ء کو خریدا گیا تھا۔ جو بیت یہاں تعمیر ہوگی اس کا رقبہ 207 مربع میٹر ہے اور اس میں 410 افراد نماز ادا کر سکیں گے۔

کاسل کی جماعت جرمنی کی پرانی جماعتوں میں سے ہے اور اس جماعت کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ یہاں عرب، جرمن، افریقن، ترکی اور دوسری مختلف قومیتوں کے نواحمدی موجود ہیں۔ گویا یہ جماعت مختلف قومیتوں کے احمدیوں پر مشتمل ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت محمود کاسل کے سنگ بنیاد رکھنے کی جگہ پر تشریف لے گئے اور دعا کے ساتھ پہلی اینٹ نصب فرمائی۔ حضور انور کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے اینٹ رکھی۔ بعد ازاں درج ذیل احباب نے باری باری اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل کی۔

ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن، ایڈیشنل وکیل المال لندن، مبشر احمد کاہلوں صاحب، سید محمود احمد شاہ صاحب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان، مجیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ پاکستان، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، امیر صاحب جرمنی، مربی انچارج جرمنی، انچارج صاحب شعبہ سو بیوت الذکر، صدر مجلس انصاراللہ، صدر مجلس خدام الاحمدیہ، صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی، منیر منور صاحب ریجنل مربی کاسل، ریجنل امیر، ریجنل قائد، ریجنل ناظم علاقہ، عبدالرحمٰن سعودی صاحب، ہدایت اللہ ہیوبش صاحب، قائمقام ریجنل صدر لجنہ اماء اللہ، صدر جماعت کاسل، قائد مجلس کاسل Sud، قائد مجلس کاسل Nord، زعیم انصاراللہ کاسل Nord، زعیم انصاراللہ کاسل Sud، صدر لجنہ کاسل Nord، صدر لجنہ کاسل Sud، مریم بخطوط صاحبہ جرمن نومبائع، حسن حسین صاحب ترک نومبائع، عبدالوہاب ابراہیم صاحب نمائندہ افریقن ممالک، بروجہ کمال صاحب عرب نومبائع۔ آخر پر دو واقفین نو بچوں عزیزم برہان الدین فیضان اور عزیزہ ہبۃ الاعلیٰ نے بھی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل کی۔

اینٹیں رکھے جانے کے بعد حضور انور نے اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور نے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عنایت فرمائے اور مرد احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔ اس تقریب میں شامل ہونے والے تمام احباب مرد و خواتین اور بچوں میں مقامی جماعت کی طرف سے مٹھائی تقسیم کی گئی۔ یہاں سے آگے روانگی سے قبل مقامی جماعتوں Kassel Nord اور Kassel Sud کی مجالس عاملہ نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد اڑھائی بجے یہاں سے بیت الظفر Immenhausen کے لئے روانگی ہوئی۔ کاسل (Kassel) سے Immenhausen کا فاصلہ 25 کلومیٹر ہے۔ سوا تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الظفر پہنچے جہاں مقامی جماعت کے صدر عبدالمتین عباسی صاحب، مربی سلسلہ منیر احمد منور صاحب اور ریجنل امیر انصر علی بھٹی صاحب نے مقامی جماعت کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ بچیوں نے خیر مقدمی نظمیں پڑھیں۔ ایک بچے عزیزم عمیر احمد نے حضور انور کی خدمت میں اور عزیزہ شائستہ مبارک نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی خدمت میں پھولوں کے گلدستے پیش کئے۔ اس کے بعد حضور انور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام یہاں کی مقامی جماعت نے کیا تھا۔

سوا چار بجے حضور انور نے بیت الظفر میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور نے مقامی جماعت کے ممبران کو مصافحہ کا شرف بخشا اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ حضور انور کچھ دیر کے لئے لجنہ کے ہال میں تشریف لے گئے جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ حضور انور نے بچیوں میں چاکلیٹ تقسیم فرمائیں۔

اس کے بعد آگے روانگی سے قبل مقامی جماعت کے عہدیداران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کروائی اور یہاں سے چار بجکر چالیس منٹ پر Hannover کے لئے روانگی ہوئی۔

Immenhausen سے Hannover کا فاصلہ 190 کلومیٹر ہے۔ قریباً دو گھنٹے کے سفر کے بعد قافلہ Hannover پہنچا۔ جب حضور انور کی گاڑی اس جگہ داخل ہوئی جہاں بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھا جانا تھا تو احباب جماعت مرد و خواتین جو حضور انور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے بیتاب تھے سب نے بلند آواز سے اھلاً و سھلاً و مرحبا کہتے ہوئے حضور انور کا استقبال کیا۔ ایک بچے نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوئے اور بچوں نے استقبالیہ نغمات پیش کئے اور ترانے گاتے ہوئے اور جھنڈیاں ہلا کر حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور جونہی گاڑی سے باہر تشریف لائے تو ریجنل امیر Niedersachsen رانا امتیاز احمد صاحب، ریجنل مربی محمد الیاس منیر صاحب، Hannover کی دونوں جماعتوں کے صدران، ریجنل قائد خدام الاحمدیہ اور ناظم علاقہ انصاراللہ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

ریجنل صدر لجنہ اماء اللہ اور Hannover کی دونوں مجالس کی صدران لجنہ نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا اور ایک بچی نے پھول پیش کئے۔

Hannover کا شہر جرمنی کے ایک بڑے صوبے Niedersachsen کا مرکزی شہر ہے اور اس شہر کی آبادی پانچ لاکھ کے قریب ہے۔ یہ شہر کمپیوٹر کے انٹرنیشنل Fair کی وجہ سے بہت مشہور ہے۔

یہاں 1975ء میں جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ اب یہاں اللہ کے فضل سے Hannover Ost اور Hannover Nord دو جماعتیں قائم ہیں۔ یہاں کی جماعتیں جرمن، افریقن، روما، پیرو اور آذربائیجان سے تعلق رکھنے والے احمدی احباب پر مشتمل ہیں۔

سنگ بنیاد رکھے جانے سے قبل ایک تقریب ہوئی۔ جس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ حضور انور نے بیت کا ماڈل اور نقشہ ملاحظہ فرمایا اور آرکیٹکٹ صاحب سے بعض امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ بعد میں امیر صاحب جرمنی نے اس جگہ کی تفصیل بیان کرتے ہوئے بتایا کہ یہ 2800 مربع میٹر جگہ اپریل 2001ء میں تین لاکھ 64 ہزار جرمن مارک میں خریدی گئی۔ بیت کی تعمیر میں مخالفت اور رکاوٹ کا سامنا رہا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تمام روکیں دور فرما دیں اور فروری 2005ء میں بیت کی تعمیر کی منظوری دی گئی اور آج وہ مبارک دن آیا ہے جس کا گزشتہ ساڑھے چار سال سے انتظار تھا۔ یہ بیت السمیع جرمنی میں تعمیر ہونے والی بیوت الذکر میں سے ایک بڑی بیت ہے جس میں دو بڑے ہال ہوں گے اور چھ صد سے زائد نمازیوں کی گنجائش ہوگی۔ بیت کے ساتھ مشن ہاؤس، دفاتر اور کچن وغیرہ بھی تعمیر کئے جائیں گے۔ پچیس گاڑیوں کے لئے پارکنگ بھی مہیا کی جائے گی۔ اس شہر میں یہ مینار اور گنبد والی پہلی بیت ہوگی۔

امیر صاحب جرمنی کے اس تعارفی ایڈریس کے

بعد حضور انور بیت کے سنگ بنیاد رکھے جانے کی جگہ پر تشریف لے گئے اور دعاؤں کے ساتھ بنیادی اینٹ نصب فرمائی۔ حضور انور کے بعد حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے اینٹ رکھی۔ جس کے بعد درج ذیل احباب نے باری باری اینٹیں رکھنے کی سعادت حاصل کی۔

ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب لندن، امیر صاحب جرمنی، ایڈیشنل وکیل المال لندن، سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان، پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، مربی انچارج جرمنی، صدر مجلس انصاراللہ، صدر خدام الاحمدیہ، صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی، حاجی نواب دین صاحب، وقاص ساجد صاحب آرکیٹیکٹ، ریجنل مربی الیاس منیر صاحب، ریجنل امیر صاحب، ناظم علاقہ (ریجن) مجلس انصاراللہ، ریجنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ، ریجنل صدر لجنہ، مختلف جماعتوں کے صدران و دیگر عہدیداران، محمد ناصر لٹسن جرمن احمدی، مکرمہ حائیکے لٹسن صاحبہ جرمن احمدی خاتون، مکرم Besim Colange صاحب بہترین داعی الی اللہ، ایاز محمود صاحب، ملک فارق احمد صاحب شعبہ سو بیوت۔ آخر پر دو واقفین نو بچوں عزیزم محمد وقاص داؤد صاحب اور عزیزہ نبیلہ احمد صاحبہ کو بھی ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

سنگ بنیاد کی اس تقریب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے لجنہ کی طرف تشریف لے گئے اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔ سبھی اپنی اس خوش نصیبی پر بے حد خوش تھیں اور پھولی نہ سماتی تھیں۔ اپنے بچوں کو اٹھا اٹھا کر حضور انور کے قریب کرتیں اور پیار حاصل کرتیں۔ بچیوں کے بعد حضور انور نے بچوں میں بھی چاکلیٹ تقسیم فرمائے۔

سنگ بنیاد کی اس تقریب کے موقع پر ایک جرمن مہمان بھی تشریف لائے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس مہمان سے گفتگو فرمائی۔ ساتھ ہدایت اللہ ہیوبش صاحب جرمن احمدی بھی کھڑے تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہاں بتایا گیا ہے کہ ماضی میں کچھ جرمنوں نے احمدیت کو قبول کیا تھا لیکن وہ آجکل یہاں نہیں ہیں۔ دوسری جگہ پر ہیں لیکن فعال ہے۔

حضور انور نے فرمایا اب کیا وجہ ہے کہ جرمن احمدیت قبول نہیں کرتے۔ اس پر ہیوبش صاحب نے کہا کہ مذہب میں دلچسپی نہیں لیتے، روحانیت میں لیتے ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا روحانیت کے حصول کا جو طریق ہے جب تک وہ اختیار نہ کیا جائے ان کو روحانیت نصیب نہیں ہوگی۔ آنحضرت ﷺ کے پاس ایک قوم آئی کہ ہمیں نماز معاف کردی جائے تو آنحضرت ﷺ نے فرمایا جس مذہب میں نماز نہیں وہ مذہب ہی کیا ہے۔ مذہب کی تعلیمات پر عمل کئے بغیر روحانیت نہیں مل سکتی۔ پونے آٹھ بجے حضور انور نے دعا کروائی۔ اور قافلہ Hannover سے ہمبرگ (Hamburg) کے لئے روانہ ہوا۔ Hannover سے ہمبرگ کا فاصلہ 170 کلومیٹر ہے۔ جب حضور انور کی گاڑی یہاں سے روانہ ہو رہی تھی تو بچیاں الوداعی دعائیہ نظمیں

ع

جاتے ہو مری جان خدا حافظ و ناصر

پڑھ رہی تھیں اور قافلہ آہستہ آہستہ یہاں سے نکل کر مین روڈ کی طرف روانہ ہوا۔ قریباً پونے دو گھنٹے کے سفر کے بعد رات ساڑھے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرشید ہمبرگ پہنچے جہاں ہمبرگ کی جماعت کے 13 صد سے زائد احباب مرد و خواتین اور بچوں نے اپنے پیارے آقا کا والہانہ استقبال کیا۔ یہ لوگ شام چھ بجے سے ہی حضور انور کے استقبال کے لئے جمع ہونے شروع ہوگئے تھے اور حضور انور کے دیدار کے منتظر تھے۔ جونہی حضور انور کی گاڑی بیت الرشید کے مین گیٹ میں داخل ہوئی تو بچیوں نے خیر مقدمی نغمات پڑھنے شروع کر دیئے۔ احباب مرد و خواتین اپنے ہاتھ ہلا ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہے تھے۔ لوکل امیر ظہور احمد صاحب اور مربی سلسلہ ہمبرگ ساجد نسیم صاحب نے مجلس عاملہ کے ممبران اور جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کا استقبال کیا۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کر کے سب کو السلام علیکم کہا اور مشن ہاؤس کے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

احمدیہ مشن ہاؤس بیت الرشید کا کل رقبہ 2783 مربع میٹر ہے۔ جبکہ مسقّف حصہ کا رقبہ 959 مربع میٹر ہے۔ اس عمارت میں تین بڑے ہال ہیں۔ ان میں دو ہال کو مردوں اور خواتین کے لئے بیت الذکر کی شکل میں تبدیل کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس بلڈنگ میں دفاتر اور رہائشی حصہ بھی ہے۔ یہ عمارت جماعت ہمبرگ نے 1994ء میں خریدی تھی جو کہ ہمبرگ شہر کے علاقہ Schnelsen میں واقع ہے۔

ہمبرگ (Hamburg) میں جماعت کا پہلا مرکز بیت فضل عمر ہے۔ یہ بیت الذکر ہمبرگ شہر کے علاقہ Stellingen میں واقع ہے۔ یہ بیت 1951ء میں تعمیر ہوئی تھی۔ اس کے ساتھ مشن ہاؤس اور دفاتر بھی ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نیا مرکز پہلے مرکز سے کئی گنا بڑا ہے اور وسیع رقبہ پر مشتمل ہے۔ پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت الرشید میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

یکم ستمبر 2005ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور نے بیت الرشید، ہمبرگ میں نماز فجر پڑھائی۔

حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

ایک بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور نے بیت الرشید ہمبرگ میں ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ بعد سہ پہر حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور سرانجام دیئے۔

ساڑھے چھ بجے حضور انور بیت الرشید ہمبرگ کے بیرونی علاقہ میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ دوران سیر حضور انور کچھ وقت کے لئے ملک شریف احمد صاحب اور سعید انصر صاحب کے گھروں میں تشریف لے گئے۔ ان دونوں گھروں میں قافلہ کے ممبران اور بعض مہمان ٹھہرے ہوئے ہیں۔ نصف گھنٹہ کی سیر کے بعد حضور انور واپس تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ 28 خاندانوں کے 132 افراد نے حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا اور تصاویر بھی بنوائیں۔ ملاقات کرنے والوں میں ہمبرگ (Hamburg) جماعت کے علاوہ پاکستان سے آنے والی بعض فیملیز بھی شامل تھیں۔ ملاقاتوں کا یہ سلسلہ ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہا۔

پونے نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرشید ہمبرگ میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

2 ستمبر 2005ء

صبح سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الرشید میں نماز فجر پڑھائی۔

صبح حضور انور دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ دو بجے حضور انور نے بیت الرشید میں تشریف لا کر خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ MTA کے ذریعہ یہ خطبہ جمعہ دنیا بھر میں Live نشر ہوا۔

تین بجے حضور انور نے نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے لوگ بہت دور دور سے سفر کر کے پہنچے۔ بعض فیملیز پانچ صد کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے ہمبرگ پہنچیں۔ ہمبرگ اور اردگرد کی جماعتوں سے کثرت سے احباب شامل ہوئے۔ دو ہزار دو صد کے لگ بھگ حاضری تھی۔ اس تعداد کے پیش نظر بیت الرشید کے بیرونی احاطہ میں مارکیز لگا کر لوگوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔ بیت الرشید کے تینوں ہال، صحن غرض ہر جگہ نمازیوں سے بھری ہوئی تھی۔ تمام احباب کے کھانے کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام انتظامات بہت عمدہ تھے۔

چھ بجے حضور انور اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت الرشید کے بیرونی علاقہ میں سیر کے لئے تشریف لے گئے۔ نصف گھنٹہ کی سیر کے بعد حضور انور واپس تشریف لائے اور اپنے دفتر میں ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

اس کے بعد ساڑھے سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ واقفین نو بچوں کی کلاس شروع ہوئی۔ کلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جو عزیزم عدنان طاہر نے کی اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم محمد احمد قمر نے نشہ آور اشیاء کی ممانعت کے بارہ میں آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی کہ جس چیز کی زیادہ مقدار نشہ پیدا کرتی ہو۔ اس کی تھوڑی مقدار بھی حرام ہے۔

اس کے بعد رانا عبدالمقیت نے حضرت اقدس بانی سلسلہ کا منظوم کلام

خدا سے وہی لوگ کرتے ہیں پیار
جو سب کچھ ہی کرتے ہیں اس پر نثار

خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔ حضور انور نے اس بچے کی عمر کے بارہ میں پوچھا اور فرمایا کہ یہ تین سال کے لگ رہے ہیں۔ حضور انور نے انہیں نسخہ استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس نظم میں شامل مشکل الفاظ کے معانی دریافت فرمائے۔

اس کے بعد عزیزم اسعد انور چٹھہ نے ''خدمت خلق'' کے موضوع پر تقریر کی۔ اس پر حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ انہیں جیب خرچ ملتا ہے، کتنا ملتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اپنے جیب خرچ میں سے بچا کر ہیومینیٹی فرسٹ میں دیا کریں۔ افریقہ میں آپ سب بچوں کے جیب خرچ سے ایک کنواں لگ سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ دوسرے بچوں کو بھی تحریک کریں۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ آپ دن میں کتنے کوک یا جوس کے ڈبے پیتے ہیں۔ اگر یہ قربان کردیں تب بھی آپ افریقہ کی بہت خدمت کر سکتے ہیں۔ جرمنی کے ذمہ افریقہ کے دو ممالک ہیں جہاں ہیومینیٹی فرسٹ کام کر رہی ہے اور لوگوں کو پینے کا پانی مہیا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

اس کے بعد عزیزم امتیاز احمد شاہین نے ''منارۃ المسیح'' سے متعلق ایک معلوماتی مضمون پیش کیا۔

حضرت بانی سلسلہ کو 1900ء میں خدا تعالیٰ کی طرف سے تحریک ہوئی کہ قادیان کی بیت اقصیٰ میں ایک سفید مینار تعمیر کیا جائے۔ نیز یہ خبر دی گئی کہ دین کی ترقی سے اس مینار کی تعمیر کا گہرا تعلق ہے۔ 28 مئی 1900ء کو حضرت بانی سلسلہ نے جماعت کے نام ایک مفصل اشتہار شائع کیا جس میں اس مینار کی عظمت و اہمیت کو بیان کرتے ہوئے احباب کو مالی تحریک فرمائی۔ جو دوست اس مینارہ کی تعمیر کے لئے مدد کریں گے میں یقیناً سمجھتا ہوں کہ وہ ایک بھاری خدمت کو انجام دیں گے۔ جس خدا نے مینارہ کا حکم دیا ہے اس نے اس بات کی طرف اشارہ کر دیا ہے کہ اسی جگہ سے زندگی کی روح پھونکی جائے گی اور یہ فتح نمایاں کا میدان ہوگا۔

مینارہ کی تعمیر کے لئے دس ہزار روپیہ کا تخمینہ لگایا گیا تھا۔

حضرت بانی سلسلہ نے اپنے خادموں سے کم ازکم

(باقی صفحہ 11 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 50917 میں مبارک احمد

ولد جمیل احمد شیخ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد گواہ شدنمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیرالدین خالد وصیت نمبر33698

مسل نمبر 50918 میں حافظ مصور احمد

ولد مشتاق احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ مصور احمد گواہ شد نمبر 1 راضون اسلم وصیت نمبر33223 گواہ شد نمبر 2 محمد ظہیرالدین خالد وصیت نمبر33698

مسل نمبر 50919 میں صبور احمد

ولد اللہ رکھا قوم بندیشہ جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صبور احمد گواہ شدنمبر 1 احمد ھبۃ البسیط وصیت نمبر34300 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین وصیت نمبر33698

مسل نمبر 50920 میں شہزاد احمد

ولد شیخ محمد صدیق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد گواہ شدنمبر 1 احمد ھبۃ البسیط وصیت نمبر34300 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین وصیت نمبر33698

مسل نمبر 50921 میں طاہر احمد ملک

ولد ملک اسمٰعیل احمد طارق قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد ملک گواہ شدنمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر33223 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین چٹھہ وصیت نمبر33698

مسل نمبر 50922 میں ظفر احمد بھٹی

ولد عبدالرؤف بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر احمد بھٹی گواہ شدنمبر 1 احمد ھبۃ البسیط وصیت نمبر 34300 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین وصیت نمبر33698

مسل نمبر 50923 میں منظور احمد مبشر

ولد منصور احمد مبشر قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظو احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 احمد ھبۃ البسیط وصیت نمبر34300 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین وصیت نمبر33698

مسل نمبر 50924 میں فرید احمد ظفر

ولد ظفر احمد ناصر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرید احمد ظفر گواہ شدنمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر33223 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین خالد وصیت نمبر33698

مسل نمبر 50925 میں تصدق احمد رانا

ولد رانا حمیداللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تصدق احمد رانا گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شدنمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر33556

مسل نمبر 50926 میں سہیل احمد

ولد منور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیومسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سہیل احمد گواہ شدنمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر33223 گواہ شدنمبر 2 محمد ظہیرالدین خالد وصیت نمبر33698

مسل نمبر 50927 میں روبینہ ریاض

زوجہ میاں ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔اس

وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ روبینہ ریاض گواہ شدنمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شدنمبر 2 محمد یونس خالد وصیت نمبر 20613

مسل نمبر 50928 میں عطاء اللہ معین

ولد عبدالرحیم طارق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء اللہ معین گواہ شدنمبر 1 عزیز احمد ظفر ولد میاں ظفر احمد گواہ شدنمبر 2 فضل احمد اعوان ولد مشتاق احمد اعوان مرحوم لاہور

مسل نمبر 50929 میں شکیل احمد

ولد خلیل احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شکیل احمد گواہ شدنمبر 1 فضل احمد اعوان ولد مشتاق احمد اعوان مرحوم گواہ شدنمبر 2 محمد عبدالجلیل ولد حاکم علی

مسل نمبر 50930 میں عثمان غفور

ولد غفور احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/32000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عثمان غفور گواہ شدنمبر 1 فضل احمد اعوان ولد مشتاق احمد اعوان مرحوم گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور میاں

مسل نمبر 50931 میں خالدہ اسحٰق

زوجہ محمد اسحاق قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ اسحٰق گواہ شدنمبر 1 محمد اسحاق خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 طارق احمد ولد طاہر احمد ظفر

مسل نمبر 50932 میں عطاء الفاتح

ولد عبدالرحیم طارق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الفاتح گواہ شدنمبر 1 عزیز احمد ظفر لاہور گواہ شدنمبر 2 فضل احمد اعوان لاہور

مسل نمبر 50933 میں لئیق احمد

ولد چوہدری نذیر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لئیق احمد گواہ شدنمبر 1 فضل احمد اعوان لاہور گواہ شدنمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد لاہور

مسل نمبر 50934 میں سمیعہ خالد

بیوہ اسداللہ خالد فاروقی قوم چوہدری پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولے مالیتی -/126000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان 5 مرلہ سمن آباد لاہور مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19344 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سمیعہ خالد گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر عمر احمد لاہور گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد ظفر لاہور

مسل نمبر 50935 میں لطف الرحمٰن

ولد صوفی عبدالرحمٰن مرحوم قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطف الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 نعمان یوسف ولد طارق یوسف گواہ شدنمبر 2 محمد عبدالجلیل ولد حاکم علی

مسل نمبر 50936 میں ملک مظفر احمد

ولد بہادر خان قوم اعوان پیشہ پنشنر/ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رقم کمیوٹیشن -/477011 روپے جس میں سے -/145000 روپے NGXES کمپنی میں جمع کروائے بقایا خرچ ہو گئے ہیں۔ 2۔ پلاٹ واقع شیخوپورہ جو قسطوں پر خریدا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17500 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک مظفر احمد گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر عبدالشکور میاں لاہور گواہ شدنمبر 2 محمد عبدالجلیل لاہور

مسل نمبر 50937 میں ذیشان باجوہ

خالد محمود باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان باجوہ گواہ شدنمبر 1 خرم شہزاد باجوہ لاہور گواہ شدنمبر 2 جمال ناصر لاہور

مسل نمبر 50938 میں ماہین خالد

بنت اسداللہ خالد مرحوم قوم فاروقی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ

20-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/54000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ماہین خالد گواہ شد نمبر 1 جمال ناصر لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد آصف محمود سراء لاہور

مسل نمبر 50939 میں امتیاز احمد رانا

ولد رانا شمشاد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتa ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز احمد رانا گواہ شد نمبر 1 فضل احمد اعوان لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالجلیل لاہور

مسل نمبر 50940 میں حسن حکیم

ولد میاں عبدالحکیم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن حکیم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عمر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالجلیل لاہور

مسل نمبر 50941 میں علی منان راشدی

ولد ارشد داؤد راشدی قوم خان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی منان راشدی گواہ شد نمبر 1 شہزادہ آفتاب لاہور گواہ شد نمبر 2 جمال ناصر لاہور

مسل نمبر 50942 میں ملک اظہر منصور

ولد ملک مظفر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک اظہر منصور گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ظفر ولد میاں ظفر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالجلیل ولد محمد حاکم علی لاہور

مسل نمبر 50943 میں تمثیل احمد فاروقی

ولد محمد افضل فاروقی قوم قریشی فاروقی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12123 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تمثیل احمد فاروقی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عمر احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور میاں گواہ شد نمبر 2 فضل احمد اعوان ولد ملک مشتاق احمد اعوان مرحوم

مسل نمبر 50944 میں جمیل احمد فاروقی

ولد محمد افضل فاروقی قوم قریشی فاوقی پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد فاروقی گواہ شد نمبر 1 عزیز احمد ظفر ولد میاں ظفر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 جمال ناصر ولد ناصر محمود لاہور

مسل نمبر 50945 میں عمران حمید

ولد عبدالمجید مرحوم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران حمید گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عمر احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 فضل احمد اعوان لاہور

مسل نمبر 50946 میں میاں عبدالرحیم

ولد میاں عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از کاروبار ہمراہ والد صاحب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں عبدالرحیم گواہ شد نمبر 1 جمال ناصر لاہور گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ظفر لاہور

مسل نمبر 50947 میں نعمان احمد

ولد ڈاکٹر عبدالشکور میاں قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالشکور میاں والد موصی گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد لاہور

مسل نمبر 50948 میں عارف سعید

ولد سعید اختر مرحوم قوم سید پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیراز پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عارف سعید گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد نسیم ولد بشارت احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم ولد دین محمد لاہور

مسل نمبر 50949 میں طلعت سعید

زوجہ عارف سعید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیراز پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ

خاوند-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طلاعت سعید گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد نسیم لاہور گواہ شد نمبر 2 غفور احمد ولد محمد شفیع لاہور

مسل نمبر 50950 میں جہانگیر بدر

ولد کرار حسین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑیالہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جہانگیر بدر گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد فیروز دین گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم معلم وقف جدید وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 50951 میں وسیم اعجاز اعوان

ولد ملک اعجاز احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑیالہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم اعجاز اعوان گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد اعوان ولد کرار حسین اعوان گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 50952 میں مبارکہ ظفر

زوجہ ظفر اعجاز اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑیالہ ضلع حافظ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔5 مرلہ پلاٹ مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ ظفر گواہ شد نمبر 1 ظفر اعجاز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 50953 میں ظفر اعجاز اعوان

ولد ملک اعجاز احمد اعوان قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑیالہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظفر اعجاز اعوان گواہ شد نمبر 1 نثار احمد ولد فیروز دین گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 50954 میں شعیب احمد

ولد کرار حسین قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑیالہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شعیب احمد گواہ شد نمبر 1 جہانگیر بدر ولد کرار حسین گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 50955 میں ماسٹر نثار احمد اعوان

ولد ماسٹر فیروز دین اعوان قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت 1974ء ساکن کڑیالہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ایک ایکڑ زمین اندازاً مالیتی-/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6112 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد کڑیالہ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم حلیم وصیت نمبر 20863

مسل نمبر 50956 میں عابدہ پروین

زوجہ رانا طالب محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر-/40000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 3 تولے مالیتی-/27000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 رانا عارف محمود ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد محمد علی

مسل نمبر 50957 میں طیبہ عبدالستار

بنت عبدالستار قوم سدھو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسئے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ طیبہ عبدالستار گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 34838 گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ ولد چوہدری مختار احمد موسئے والہ

مسل نمبر 50958 میں عطاء ا لصبور

ولد عبدالقیوم خان قوم کمال زئی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء ا لصبور گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 ارشد محمود ولد حاجی محمد شریف

مسل نمبر 50959 میں کامران وسیم

ولد وسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بروری روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران وسیم گواہ شد نمبر 1 منصور احمد گھمن ولد غلام احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 عبدالمتین ولد شیخ محمد جمال

مسل نمبر 50960 میں سیدہ منصورہ منصور

زوجہ منصور احمد خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 180 گرام مالیتی -/117000 روپے۔ 2۔حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ منصورہ منصور گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد فاروقی ولد حکیم ظفر احمد

مسل نمبر 50961 میں نجیب شہزاد

ولد عبدالقادر مرحوم قوم جٹ پیشہ ٹیلرنگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان واقع بروری کوئٹہ (مشترکہ جائیداد تمام بہن بھائی) کا حصہ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجیب شہزاد گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن کوئٹہ

مسل نمبر 50962 میں سفیر احمد فاروقی

ولد نصیر احمد فاروقی قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیر احمد فاروقی گواہ شد نمبر 1 خرم مسعود ولد مسعود احمد کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد گھمن کوئٹہ

مسل نمبر 50963 میں سید بصیر حسین شاہ

ولد سید عزیز حسین شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طوغی روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 2244 فٹ مالیتی -/336600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید بصیر حسین شاہ گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26254 ولد بشارت احمد درویش گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد ولد بشارت احمد درویش

مسل نمبر 50964 میں نصیر احمد بلوچ

ولد حاجی نور محمد بلوچ مرحوم قوم رزکزئی پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والد مرحوم مکان واقع کوئٹہ کا 2/8 حصہ مکان اندازاً مالیتی 35 لاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد بلوچ گواہ شد نمبر 1 عبدالمالک ولد محمد عبدالرحمٰن مرحوم کوئٹہ گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 50965 میں خرم مسعود

ولد مسعود احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم مسعود گواہ شد نمبر 1 طاہر رحمان ولد نصیر احمد وصیت نمبر 32339 گواہ شد نمبر 2 رفعت احمد وصیت نمبر 26253

مسل نمبر 50966 میں سلمان ارشد

ولد محمد ارشد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سریاب روڈ کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان ارشد گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد بیگ والد موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالقیوم خان ولد عبداللطیف خان

مسل نمبر 50967 میں عمران الحق خان

ولد احسان الحق خان قوم ککے زئی پیشہ وکالت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ روڈ کوئٹہ کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ آفس حالی روڈ کوئٹہ مالیتی -/800000 روپے۔ 2۔ تین عدد دکانات مالیتی -/180000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع فاطمہ جناح روڈ کوئٹہ مالیتی -/170000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران الحق خان گواہ شد نمبر 1 رفعت احمد وصیت نمبر 26253 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالمنان

(بقیہ صفحہ 6)

ایک ایک سو روپیہ کی تحریک فرمائی اور فیصلہ کیا کہ اس پر لبیک کہنے والوں کے نام مینارہ پر بطور یادگار کندہ کروائے جائیں گے۔ خود حضرت اماں جان نے ایک ہزار روپیہ چندہ دیا۔ 13 مارچ 1903ء کو نماز جمعہ کے بعد حضرت بانی سلسلہ نے ایک اینٹ منگوائی اور حضور نے اسے ران پر رکھ کر لمبی دعا کی۔ آخر وہ اینٹ فضل الدین صاحب احمدی معمار نے حضرت بانی سلسلہ کے ارشاد کے مطابق بنیاد کے مغربی حصہ میں نصب کردی اور حضرت میر ناصر نواب صاحب اس کام کے نگران مقرر ہوئے۔ مالی مشکلات کے باعث تعمیر کا کام رکا رہا۔ امامت ثانیہ کے دور میں دوبارہ شروع ہوا۔ آخر یہ مینار دسمبر 1915ء میں پایہ تکمیل تک پہنچ گیا۔

یہ مینار 105 فٹ اونچا ہے۔ اس کی تین منزلیں ہیں۔ ایک گنبد اور 92 سیڑھیاں ہیں۔ اس پر گھڑیاں بھی نصب ہیں اور بجلی کے قمقمے بھی آویزاں ہیں جو میلوں دور سے دکھائی دیتے ہیں۔

یہ معلوماتی مضمون پیش ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں سے اس مینارہ کے تعلق میں مختلف سوالات کئے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس کی تعمیر پر کتنا اندازہ خرچ تھا۔ اس کے جواب پر حضور انور نے فرمایا کہ اب اس کی مرمت کے لئے جو اندازہ خرچ وہاں سے آیا ہے وہ لاکھوں میں ہے۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ کتنے ہیں جو مربی بننا چاہتے ہیں۔ کتنے ڈاکٹر، کتنے وکیل اور کتنے انجینئرز وغیرہ بننا چاہتے ہیں۔ بعد ازاں حضور انور نے بچوں کو سوالات کو موقع دیا۔ جس پر بعض بچوں نے اپنے لئے اور بعض نے اپنے والدین کے لئے دعا کی درخواست کی۔

پروگرام کے آخر پر عزیزم رانا محمود الحسن صاحب نے حضرت بانی سلسلہ کا منظوم کلام خوش الحانی کے ساتھ پیش کیا۔

کلاس کے اختتام پر حضور انور نے سب بچوں کو شرٹس عطا فرمائیں اور ان بچوں کو قلم بھی عطا فرمائے جن کو اس سے پہلے قلم نہیں ملے تھے۔ بچوں میں تیار شدہ کھانے کے پیکٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

یہ کلاس ساڑھے آٹھ بجے تک جاری رہی۔ اس کے بعد حضور انور نے بیت الرشید میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملکی اخبارات سے
خبریں

پاکستان اور اسرائیل ایک دوسرے کیلئے خطرہ نہیں

صدر جنرل مشرف نے فلسطینیوں کی خواہشات کے مطابق آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کیلئے پاکستان کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل اس دیرینہ تنازعے کے خاتمہ کیلئے جرأت کا مظاہرہ کرے۔ پاکستان اور اسرائیل ایک دوسرے کی سلامتی کیلئے خطرہ نہیں۔ فلسطین اور کشمیر کے تنازعات کے حل کیلئے تیار ہیں

ایران کے خلاف پابندیوں کیلئے قرارداد کی تیاری

ایران کے ساتھ ایٹمی مسئلے پر مذاکرات کرنے والے یورپی یونین کے نمائندہ برطانیہ، جرمنی اور فرانس کے معاملہ سلامتی کونسل میں پیش کرنے کیلئے قرارداد کی تیاری شروع کر دی۔ جسے عالمی توانائی ایجنسی میں پیش کر کے ایران پر پابندیاں عائد کرنے کی غرض سے اسے سلامتی کونسل کو بھیجنے پر زور دیا جائے گا۔

افغانستان کے پہلے پارلیمانی انتخابات

افغانستان میں پہلی مرتبہ ہونے والے پارلیمانی انتخابات میں ووٹ ڈالے گئے۔ اس موقع پر بم دھماکوں، راکٹ حملوں اور جھڑپوں میں ایک فرانسیسی فوجی سمیت دس افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ آن لائن کے مطابق افغانستان میں 30 سال بعد ہونے والے پہلے پارلیمانی انتخابات میں ووٹروں نے ولوسی جرگے اور صوبائی کونسلوں کیلئے 58 امیدواروں کو ووٹ ڈالے اور 5 ہزار آزاد مبصرین نے نگرانی کی۔

کشمیر ایک اکائی ہے اس کے حصے نہیں کرنے دینگے

حریت کانفرنس کے چیئرمین سید علی گیلانی نے کہا ہے کہ کشمیر ایک اکائی ہے اس کے حصے بخرے کرنے کی سازش ہو رہی ہے قوم اس سازش کو ناکام بنانے کیلئے تیار ہے وہ بانہال میں تقریر کر رہے تھے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20 ستمبر 2005ء	
طلوع فجر	4:31
طلوع آفتاب	5:53
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	6:11

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز:۔ ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27۔ نیلا گنبد لاہور فون: 7244220
پروپرائٹرز:۔ مظفر احمد ناگی۔ طاہر احمد ناگی

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

ماشاء اللہ گیزر
طالب دعا: محمد اسلم
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون 042-5153706-0300-9477683

زاہد اسٹیٹس بلڈرز اینڈ ڈویلپر گوادر
لاہور | اسلام آباد | راولپنڈی | کراچی | اور اب گوادر میں بھرپور اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کا بہترین موقع
گوادر پورٹ: سرمایہ کاری میں آپ کا روشن مستقبل
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر چوہدری زاہد فاروق
ایگزیکٹو: چوہدری عمر فاروق
Head Office: 10-Hamza Block, Allama Iqbal Town, Lahore 042-7441210 0300-8458676
Branch Office: 41-Y Gole Plaza, Ground Floor, Defence, Lahore Ph: 5740192, 5744284 0300-8423089
Gwadar Office: 042-7441210, 0300-8458676 Mob: 0333-4672162
Website Address: www.zahidestates.com
E-Mail: zanfa119@hotmail.com

البشیر معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پیج کی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شورومز ربوہ
فون شوروم چوک 04524-214510-04942-423173

فخر الیکٹرونکس
ڈیلر:۔ فریج، ایئر کنڈیشنر، ڈیپ فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین، ڈش انٹینا، ڈیزرٹ کولر، ٹیلی ویژن
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور
ہم آپ کے منتظر ہونگے
احمدی بھائیوں کے لئے خصوصی رعایت
طالب دعا: شیخ انوار الحق، شیخ منیر احمد
فون: 7223347-7239347-7354873

New BALENO SUZUKI
...New look, better comfort

Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

عثمان الیکٹرونکس موبائل کارنر
موبائل اینڈ ACCESSORIES ہر کمپنی کے موبائل، یونیورسل
Sim Connections کارڈز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں
7231680 7231681 7223204 7353105
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھا مل بلڈنگ
طالب دعا: انعام اللہ
Email: uepak@hotmail.com

اکسیر پائیوریا
مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا
دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔
منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL: 042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh Iuqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895; Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk

جرمن زبان سیکھیے
برائے رابطہ۔ دارالرحمت غربی ربوہ
0300-7702423, 0333-6715543

C.P.L 29-FD

خوشخبری پاکستان الیکٹرونکس خوشخبری
رمضان سپیشل آفر
احمدی احباب کیلئے ستمبر سے لے کر عید الفطر تک ہر کمپنی کی تمام الیکٹرونکس اور گیس کی تمام مصنوعات ہول سیل ریٹ پر دستیاب ہیں۔ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔
طالب دعا: منصور احمد (ساجد ڈسٹری بیوٹر PEL)
آپ کا اعتماد ہماری پہچان
26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5124127-5118557-0300-4256291

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بلیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی